



سوال

(125) حدیث میں "قال لا اله الا الله" کا کیا معنی ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اور حدیث میں "قال لا اله الا الله" کا کیا معنی ہے کلمہ گو بے نماز بے زکوٰۃ کا کیا حکم ہے؟ (محمی الدین بن محمد علی لکھوی)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جس نے "لا اله الا الله" کہا وہ بے شک جنت میں داخل ہوگا مگر مراد اس سے یہ ہے کہ "لا اله الا الله" اس کی آخری کلام ہو مثلاً مرنے کے وقت اس کی زبان پر "لا اله الا الله" جاری ہو اس کے بعد اس نے کوئی کلام نہ کی اور "لا اله الا الله" پر خاتمہ ہو گیا، وہ ضرور کسی نہ کسی وقت جنت میں جائے گا کیونکہ اس وقت "لا اله الا الله" پڑھنا یا تو نئے سر سے ایمان لانا ہے یا پہلے ایمان کو تازہ کرنا ہے پس دونوں صورتوں میں دنیا سے بہتر حالت پر رخصت ہوا۔

جو لوگ بے نماز اور بے زکوٰۃ ہیں اور ان کو نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ لیکن وہ اس امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی پرواہ نہیں کرتے ان سے یقطع تعلق ضروری ہے۔ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بنی اسرائیل نافرمانیوں میں مبتلا ہوئے۔ ان کے علماء نے ان کو روکا جب وہ باز نہ آئے تو علماء نے ان سے قطع تعلق نہ کیا بلکہ بدستوران کے ساتھ بیٹھتے اٹھتے کھاتے پیتے رہے پس خدا نے سب کے دلوں کو یکساں بنا کر داؤد علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کی زبان سے ان پر لعنت کر دی یہ اس لیے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور حد سے تجاوز کرتے تھے۔

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر لگائے بیٹھتے تھے، پھر سیدھے بیٹھ گئے اور فرمایا خدا کی قسم! یا تو تم امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرو گے اور ظالم کا ہاتھ پکڑو گے اور اس کو حق پر روکو گے اور ظلم سے بند کرو گے ورنہ خدا تمہارے دل بھی یکساں بنا کر انہی کی طرح تمہیں لعنتی کرے گا۔

عبد اللہ امرتسری روپڑی ضلع انبالہ ۱۸ شعبان ۱۳۵۹ھ مطابق ۲۱ ستمبر ۱۹۴۰ء فتاویٰ روپڑی: ص ۱۲۹

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث



جلد 09 ص 311

محدث فتویٰ